کیا حضور علیہ الصلاۃ والسلام نے غربت سے پناہ مانگی ہے؟

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر:WAT-2442

تاریخ اجراء: 25رجب المرجب1445ھ /06فروری2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

حضرت ایک عرض ہے کہ کیا حضور صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے غربت سے پناہ مانگی ہے؟ رہنمائی فرمادیں۔

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جی ہاں! ایسی احادیث موجود ہیں جن میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فقر سے پناہ مانگی ہے۔ اور محدثین کرام نے اس کی درج ذیل شروحات بیان فرمائی ہیں کہ:

- اس فقر سے مراد ایسا فقر ہے جو کفران نعمت (ناشکری) کی طرف لے جائے اور اللہ تعالی کے ذکر سے غفلت کا باعث بنے۔
- یا مراد ایسے دل سے پناہ ہے جو مال جمع کرنے پر حریص ہو۔
- یا دل کے فقر سے پناہ مراد ہے۔

نوٹ: یہ یاد رہے! غربت کی حالت میں جو اللہ تعالی کی رضا پر راضی اور توکل و صبر کرنے والا ہو اور اس کا دل مال کی محبت و جمع مال سے آزاد ہو تو اس کی ایسی غربت اچھی، قابل فضیلت و محمود چیز ہے، یہ ہرگز مذموم نہیں۔

سنن ابی داؤد شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ "أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يقول: «اللهم إني أعوذ بك من الفقر، والقلة، والذلة، وأعوذ بك من أن أظلم، أو أظلم»" ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم فرمایا کرتے تھے: اے اللہ میں فقر، قلت اور ذلت سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اور میں اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے۔ (سنن ابی داؤد، جلد2، صفحہ91، حدیث نمبر1544، مکتبہ عصریہ، بیروت)

اس حدیث پاک کے الفاظ (اعوذبک من الفقر) کے تحت مرقاۃ المفاتیح میں ہے "أي: فقر القلب، أو من قلب حريص على جمع المال، أو من الفقر الذي يفضي بصاحبه إلى كفران النعمة في المآل ونسيان ذكر المنعم المتعال "ترجمہ: یعنی دل کے فقر سے یا ایسے دل سے جو مال جمع کرنے پر حریص ہو یا اس فقر سے جو اپنے صاحب کو انجام کار کفران نعمت کی طرف لے جائے اور نعمت دینے والے بلند (اللہ عزوجل) کے ذکر سے بُھلا دے۔ (مرقاۃ المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح، جلد 4، صفحہ 1709، دار الفکر، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم